صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہٖ وسلّم

آنکھوں کا تارا نام محمد

16-November-2017

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

www.dawateislami.net

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم ط

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا رَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا حَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا نَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى اٰلِكَ وَ اَصْحٰبِكَ يَا نُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سنّتِ اعتکاف کی نیّت کی)

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کرلیا کریں، کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زَم زَم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہئے بلکہ اِس کا مقصد اللہ تعالیٰ کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کرلے، کچھ دیر ذِکرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

دُرُود شریف کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ، فَیضِ گنجینہ، صاحِبِ مُعَطَّر پسینہ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ شَفاعت نشان ہے: بے شک اللہ تعالیٰ نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقَرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مخلوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے۔ کہتا ہے، فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔

(مجمع الزوائد، کتاب الادعیة، باب فیما یستفتح به الدعاء...الخ، ۲۵۱/۱۰، حدیث: ۱۷۲۹۱)

www.dawateislami.net

کَربلا والوں کا صَدَقہ یانبی!
دُور ہوں رَنج و اَلَم چشمِ کرم
وِردِ لَب ہر دَم دُرُودِ پاک ہو
یا شَہِ عَرب و عَجَم! چشمِ کرم

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۲۵۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُبْحٰنَ اللّٰہ عَزَّوَجَلَّ! دُرُود شریف پڑھنے والا کس قَدَر بَخْتْوَر ہے کہ اُس کا نام مع وَلَدِیت بارگاہِ رِسالَت میں پیش کیا جاتا ہے۔ یہاں یہ نُکتہ (Point) مدنی پھول بھی اِنْتِہائی اِیمان اَفروز ہے کہ قَبْرِ مُنَوَّر پر حاضِر فِرِشتے کو اِس قَدَر زِیادہ قُوَّتِ سَماعَت دی گئی ہے کہ وہ دُنیا کے کونے کونے میں ایک ہی وَقْت کے اندر دُرُود شریف پڑھنے والے لاکھوں مسلمانوں کی اِنْتِہائی دِھیمی آواز بھی سُن لیتا ہے اور اُسے عِلْمِ غَیب بھی عطا کیا گیا ہے کہ وہ دُرُودِ پاک پڑھنے والوں کے نام بلکہ اُن کے والِد صاحِبان تک کے نام جان لیتا ہے۔ جب خادِم دربارِ رِسالت کی قُوَّتِ سَماعت اور عِلْمِ غَیب کا یہ حال ہے تو سَرکارِ والا تَبار، مکّے مدینے کے تاجدار، مَحبوبِ پَروَرد گار صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِخْتِیارات و عِلْمِ غَیب کی کیا شان ہو گی! وہ کیوں نہ اپنے غُلاموں کو پہچانیں گے اور کیوں نہ اُن کی فَریاد سُن کر بِاِذنِ اللّٰہ تعالٰی اِمداد فرمائیں گے!

فَریاد اُمَّتی جو کرے حالِ زار میں ممکن نہیں کہ خَیرِ بَشَر کو خَبَر نہ ہو

(حدائقِ بخشش، ص ۱۳۰)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! حُصُولِ ثواب کی خاطِر بَیان سُننے سے پہلے اَچّھی اَچّھی نیّتیں کر

www.dawateislami.net

لیتے ہیں۔ فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم ''نِیَّۃُ الْمُؤْمِنِ خَیْرٌ مِّنْ عَمَلِہٖ'' مُسلمان کی نِیَّت اُس کے عمل سے بہتر ہے۔ (معجم کبیر، ۶/۱۸۵، حدیث: ۵۹۴۲)

دو مَدَنی پھول: (۱) بِغیر اَچّھی نِیَّت کے کسی بھی عملِ خَیر کا ثواب نہیں ملتا۔

(۲) جِتنی اَچّھی نیّتیں زِیادہ، اُتنا ثواب بھی زِیادہ۔

بَیان سُننے کی نیّتیں:

نگاہیں نیچی کیے خُوب کان لگا کر بَیان سُنُوں گا ❀ ٹیک لگا کر بیٹھنے کے بجائے عِلْمِ دِیْن کی تعظیم کی خاطر جہاں تک ہو سکا دوزانو بیٹھوں گا ❀ ضَرورَتاً سِمَٹ سَرَک کر دوسرے کے لیے جگہ کُشادہ کروں گا ❀ دھکّا وغیرہ لگا تو صَبْر کروں گا، گُھورنے، جِھڑکنے اور اُلجھنے سے بچوں گا ❀ صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب، اُذْکُرُوا اللّٰہَ، تُوبُوْا اِلَی اللّٰہِ وغیرہ سُن کر ثواب کمانے اور صدا لگانے والوں کی دل جُوئی کے لئے بُلند آواز سے جواب دوں گا ❀ بَیان کے بعد خُود آگے بڑھ کر سَلام و مُصَافَحہ اور اِنْفِرادی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

بے وُضو نامِ محمد نہ لینے والے بُزُرگ

دعوتِ اسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی کتاب **''گُلدستۂ دُرُود و سَلام''** میں ہے کہ سُلْطان محمود غَزْنَوِی رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ ایک زَبَرْدَست عالِمِ دِیْن اور صَوم و صَلوٰۃ کے پابند تھے اور باقاعِدَگی کے ساتھ قُرآنِ پاک کی تِلاوَت کیا کرتے۔ آپ نے اپنی ساری زِندگی دِیْنِ اِسلام کے مُطابِق گُزاری اور پَرْچَمِ اِسلام کی سَرْبُلندی اور اِعلائے کَلِمَۃُ اللّٰہ (اللہ عَزَّوَجَلَّ کا نام بُلند کرنے) کے لئے بہت سی جنگیں لَڑیں اور فَتْح یاب ہوئے۔ آپ شُجاعَت و بَہادُری کے ساتھ ساتھ عِشْقِ رَسُول کے عَظِیم مَنْصَب پر بھی فائز تھے۔

آپ کے فرمانبردار غُلام ایاز کا ایک بیٹا تھا جس کا نام **''مُحَمَّد''** تھا۔ حضرت محمود غَزْنَوِی رَحْمَۃُ

www.dawateislami.net

اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ جب بھی اُس لڑکے کو بُلاتے تو اُس کے نام سے پُکارتے، ایک دن آپ نے خِلافِ مَعْمُول اُسے ”اے ایاز کے بیٹے!“ کہہ کر مُخاطَب کیا۔ ایاز کو گُمان ہوا کہ شاید بادشاہ آج ناراض ہیں! اِس لئے میرے بیٹے کو نام سے نہیں پُکارا، وہ آپ کے دَربار میں حاضِر ہوا اور عَرض کی: میرے بیٹے سے آج کوئی خطا(Mistake) سَرزَد ہوگئی، جو آپ نے اُس کا نام چھوڑ کر ”ایاز کے بیٹے“ کہہ کر پُکارا؟ آپ نے فرمایا: میں نامِ ”مُحَمَّد“ کی تَعْظِیم کی خاطِر تمہارے بیٹے کا نام بے وُضو نہیں لیتا چُونکہ اُس وَقْت میں بے وُضُو تھا اِس لیے نامِ ”مُحَمَّد“ کو بِلا وُضُو لَبوں پر لانا مناسِب نہ سمجھا۔ (روحُ البیان، پ۲۲، الاحزاب، تحت الآیۃ:۴۰، ۷/۱۸۵ مفہوماً)

میں نام پر تیرے واری جاؤں میں عشق میں تیرے سَر کَٹاؤں
دو ایسا جذبہ دو ایسی ہِمَّت نَبیِّ رَحمت شَفِیعِ اُمَّت

(وسائلِ بخشش مرمم، ص۲۰۷)

لب پہ آ جاتا ہے جب نامِ جناب		منہ میں گُھل جاتا ہے شہدِ نایاب
وجد میں ہو کے ہم اے جاں بیتاب		اپنے لب چُوم لیا کرتے ہیں

(حدائقِ بخشش، ص۱۱۴)

مختصر وضاحت: اے میرے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ! جب آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا نامِ نامی اسمِ گرامی (محمد صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ) ہمارے لبوں پر آتا ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے کسی نے خالص شہد ہمارے منہ میں گھول دیا ہو، اسی خوشی میں ہونٹ آپس میں مل جاتے ہیں اور ایک دوسرے کا بوسہ لے لیتے ہیں۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ مشہور عاشقِ رَسول بادشاہ سُلطان محمود غزنوی

رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا اپنے آقا و مولیٰ، اَحمدِ مجتبیٰ، حَبیبِ کِبرِیا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم سے عشق و مَحبَّت کا اِظہار کرنے کا انداز بھی کس قَدر لائقِ تَحسِین تھا۔ بِلا شُبہ آپ عشقِ حبیب میں فَنا ہو چکے تھے جبھی تو تمام رَسولوں کے سَردار، مَحبوبِ غفّار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی اِسمِ گرامی کے ساتھ نِسبَت کے سَبَب بطورِ ادب بے وُضُو نامِ "مُحَمَّد" اپنی زبان پر نہ لاتے، اگرچہ بے وُضُو نامِ "مُحَمَّد" لینا شرعاً جائز ہے مگر اُن کا عشق اُنہیں اِس بات کی اِجازت نہیں دیتا تھا، بالفرض کبھی ایسی صُورتِ حال پیش آجاتی کہ نامِ "مُحَمَّد" لئے بغیر چارہ نہ ہوتا اور اُس وَقت یہ بے وُضُو ہوتے تو اَدَباً کوئی دوسرا مناسِب نام استعمال فرمالیتے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ نامِ "مُحَمَّد" کا ادب بجالانے کا صَدَقہ ہے کہ آج تک اِن باادب ہستیوں کی شُہرت و عظمت کے ڈَنکے چہار جانب بج رہے ہیں، لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اِن عاشقانِ رَسول کے نَقشِ قَدم پر چلتے ہوئے نامِ "مُحَمَّد" کے ساتھ ساتھ جن مسلمانوں کا نام "مُحَمَّد" ہو اُن کا بھی ادب کرنے کی عادت بنائیں کہ اَحادیثِ مُبارَکہ میں اِن کے ساتھ حُسنِ سُلُوک بجالانے کا حکم اِرشاد ہوا ہے چُنانچہ

اَمیرُ الْمُؤمنین حضرت سَیِّدُنا عَلِیُّ الْمُرتَضیٰ کَرَّمَ اللہُ تَعَالٰی وَجْہَہُ الْکَرِیْم سے مَروِی ہے کہ نَبیِّ کریم، رَءُوفٌ رَّحیم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب تم بیٹے کا نام "مُحَمَّد" رکھو تو اُس کی عزّت کرو، مَجلِس میں اُس کے لئے جگہ کُشادہ کرو اور اُس کی طرف بُرائی کی نِسبَت نہ کرو۔ (جامع صغیر، ص ۴۹، حدیث: ۷۰۶) ایک اور حدیثِ پاک میں ہے کہ رَسُولُ اللہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اِرشاد فرمایا: جب لڑکے کا نام "مُحَمَّد" رکھو تو نہ اُسے مارو اور نہ ہی مَحروم کرو۔ (مسند البزار، مسند ابی برزہ الاسلمی، ۹/۳۲۷، حدیث: ۳۸۸۳)

آنکھوں کا تارا نامِ مُحمد دِل کا اُجالا نامِ مُحمد

اللہُ اَکْبَر رَبُّ الْعُلا نے ہر شے پہ لکھا نامِ مُحمد

www.dawateislami.net

ہیں یُوں تو کثرت سے نام لیکن سب سے ہے پیارا نامِ مُحمد
صَلِّ عَلیٰ کا سہرا سجا کر دُولھا بنایا نامِ مُحمد

(قبالۂ بخشش، ص۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ نامِ **"مُحَمَّد"** کی بھی کیا خوب شان و شوکت ہے کہ جس خُوش نصیب کا نام **"مُحَمَّد"** رکھ دیا جائے تو یہ نام اُسے بھی شان و شوکت والا اور تَعظِیم وتَوقِیر کا مُستَحِق بنا دیتا ہے لہٰذا بِالعُمُوم سبھی اور بِالخُصُوص جن کا نام **"مُحَمَّد"** ہو اُن کی اِنتہائی تَعظِیم و تَوقِیر بجالائیے۔

یاد رہے! ادب کا یہ انداز ہمیں اُسی وقت سمجھ آسکتا ہے کہ جب ہم آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا حقیقی مَعنیٰ میں ادب و اِحتِرام بجالائیں گے کیونکہ آپ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا ادب و اِحتِرام بجالانا ہم سب پر ضروری ہے چُنانچہ صَدرُ الشَّرِیعہ، بَدرُ الطَّرِیقہ حضرت علّامہ مَولانا مُفتی محمد اَمجد علی اَعظمی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: **نَبی کی تَعظِیم فَرضِ عَین بلکہ اَصلِ تمامِ فَرائض ہے۔ کسی نَبی کی اَدنیٰ تَوہِین یا تکذیب، کُفر ہے۔**(بہارِ شریعت، حِصّہ اوّل، ۱/۴۷) **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ ہمارا پیارا پَروَرد گار عَزَّ وَجَلَّ بھی اپنے پاکیزہ کَلام میں اپنے بندوں کو حَبیبِ مُکَرَّم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کی تَعظِیم و تَوقِیر بجالانے کی تَرغِیب اِرشاد فرمارہا ہے چُنانچہ پارہ 26 سُورَۂ فَتْح کی آیت نمبر 9 میں اِرشادِ رَبُّ الْعِباد ہے:

لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ وَ تُعَزِّرُوْهُ وَ تُوَقِّرُوْهُ ؕ (پ۲۶، الفتح: ۹) ترجَمۂ کنزُالایمان: تاکہ اے لوگو تم اللہ اور اُس کے رسول پر اِیمان لاؤ اور رسول کی تَعظِیم وتَوقِیر کرو۔

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسُنّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ

www.dawateislami.net

کے تحت فرماتے ہیں: توسب میں مُقدَّم ایمان ہے کہ بے اِس کے تعظیمِ رَسُول مقبول نہیں، اِس کے بعد تعظیمِ رَسُول ہے کہ بے اِس کے نماز اور کوئی عِبادت مَقبول نہیں، یُوں توعَبْدُ اللہ تمام جہان ہے مگر سچّا عَبْدُ اللہ وہ ہے جو عَبدِ مُصطَفٰے (یعنی غُلامِ مُصطَفٰے) ہے ورنہ عَبدِ شَیطان ہو گا۔ اَلْعِیاذُ بِاللّٰہِ تَعَالٰی (اللہ تعالیٰ کی پناہ) (ملفوظاتِ اعلیٰ حضرت، ص ۱۲۳)

جبکہ پارہ 18 سُوْرَۃُ نُوْر کی آیت نمبر 63 میں حُضُور سَراپا نُور، فَیضِ گنجور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارنے کا ادب سِکھلاتے ہوئے اِرشاد فرمایا:

لَا تَجْعَلُوْا دُعَآءَ الرَّسُوْلِ بَیْنَكُمْ كَدُعَآءِ بَعْضِكُمْ بَعْضًا ؕ (پ۱۸، النور:۶۳) ترجَمۂ کنزُالایمان: رَسُول کے پُکارنے کو آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسا تُم میں ایک دوسرے کو پُکارتا ہے۔

حضرت سَیِّدُنا عَبْدُ اللہ بن عَبَّاس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا بیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کی تَفْسِیر میں فرماتے ہیں: لوگ حُضُورِ اَنْوَر، شافِعِ مَحْشَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو یا مُحَمَّد! یااَبَاالْقَاسِم کہہ کر پُکارتے تھے تو اللہ عَزَّوَجَلَّ نے اپنے نبی کی تَعْظِیم کی وجہ سے اُنہیں ایسا کرنے سے منع فرمادیا، تب سے صَحابۂ کِرام عَلَیْہِمُ الرِّضْوَان یَا رَسُوْلَ اللہ! یَا نَبِیَّ اللہ! کہا کرتے۔ (دلائل النبوۃ لابی نعیم، الجزء الاول، الفصل الاول فی ذکر ما انزل اللہ تعالٰی فی کتابہ من فضلہ، ص ۱۹ حدیث: ۴)

اعلیٰ حضرت، اِمامِ اَہلسُنّت مولانا شاہ امام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ بیان کردہ آیتِ مُقدَّسہ کی تفسیر میں فرماتے ہیں: (یوں نہ پکارو) کہ اے زید! اے عَمْرْو! بلکہ یُوں عَرض کرو: یَارَسُوْلَ اللہ، یَانَبِیَّ اللہ، یَاسَیِّدَ الْمُرْسَلِیْن، یَاخَاتَمَ النَّبِیِّیْن، یَاشَفِیْعَ الْمُذْنِبِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْكَ وَسَلَّمَ وَعَلٰی اٰلِكَ اَجْمَعِیْن۔ لِہٰذا عُلَما تَصرِیح (وَضاحت) فرماتے ہیں (کہ) حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو نام لے کر نِدا کرنی (پُکارنا) حَرام ہے اور واقعی مَحَلِّ اِنصاف ہے! جسے اُس کا مالِک و مولیٰ تبارک وَتعالیٰ نام لے کر نہ پُکارے غُلام کی کیا مَجال کہ راہِ ادب سے تجاوُز (Exceed) کرے، بلکہ اِمام زَیْنُ الدِّیْن مَراغِی وغیرہ

www.dawateislami.net

مُحَقِّقِیْن(رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن) نے فرمایا: اگر یہ لفظ کسی دُعا میں وارِد ہو جو خُود نبی صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے تعلیم فرمائی جیسے دعائے دُعا ہے "یَا مُحَمَّدُ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِكَ اِلٰی رَبِّیْ" اے مُحَمَّد(صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم)! میں آپ (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے تَوسُّل (وسیلے) سے اپنے ربّ(عَزَّوَجَلَّ) کی طرف مُتَوَجِّہ ہوا۔(ابن ماجۃ، کتاب اقامۃ الصلوۃ، باب ماجاء فی صلوۃ الحاجۃ، ۲/۱۵۶، حدیث:۱۳۸۵) تاہم اِس کی جگہ یَا رَسُوْلَ اللہ، یَا نَبِیَّ اللہ(کہنا) چاہیے، حالانکہ الفاظِ دُعاء میں حَتَّی الْوُسْع(جتنا ممکن ہو) تَغْیِیْر(تبدیلی) نہیں کی جاتی۔(فتاویٰ رضویہ، ۳۰/ ۱۵۶-۱۵۷ملتقطا)

نُوح و خَلیل و مُوسیٰ و عِیسیٰ سب کا ہے آقا نامِ محمد
دَولت جو چاہو دونوں جہاں کی کر لو وَظیفہ نامِ محمد
پائیں مُرادیں دونوں جہاں میں جس نے پُکارا نامِ محمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۳)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ رَبُّ الْعٰلَمِیْن عَزَّوَجَلَّ کو اپنے مَدَنی حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ اَقدس کا ادب کس قَدَر عزیز ہے کہ اُس نے اپنے پاکیزہ کلام میں اپنے بندوں کو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اور آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نامِ نامی اِسمِ گرامی کا ادب بجالانے کا حکم اِرشاد فرمایا۔لہٰذا ہمیں چاہئے کہ ہم بھی اِس فرمانِ خُداوندی اور مُفَسِّرِینِ کِرام رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کے اِرشادات پر عمل کرتے ہوئے آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کو پُکارتے وقت ادب و تعظیم کا دامن ملحُوظِ خاطِر رکھتے ہوئے ہمیشہ صِفاتی نام مثلاً یَارَسُوْلَ اللہ، یَاحَبِیْبَ اللہ وغیرہ اِستعمال کرنے کی عادت بنائیں۔ویسے تو آپ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے تمام ہی نام یقیناً لائقِ ادب و تعظیم اور خدا عَزَّوَجَلَّ کے محبوب ہیں مگر اِن میں سے نام "اَحْمَد"

www.dawateislami.net

اور نامِ "مُحَمَّد" کی شان سب سے جُدا (Unique) ہے کیونکہ یہ دو ایسے مُبارَک نام ہیں کہ جو اللہ عَزَّوَجَلَّ کو بہت ہی زِیادہ محبوب ہیں چُنانچہ

اللہ عَزَّوَجَلَّ کے مَحبوب نام

صَدرُ الشَّرِیعہ، بدرُ الطَّرِیقہ حضرت علّامہ مَولانا مُفتی محمد امجد علی اَعظمی رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: حُضُورِ اَکرم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے اِسمِ پاک "مُحَمَّد" و "اَحْمَد" ہیں اور ظاہِر یہی ہے کہ یہ دونوں نام خُود اللہ تعالیٰ نے اپنے مَحبوب صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کے لیے مُنْتَخَب فرمائے، اگر یہ دونوں نام خُدا (تعالیٰ) کے نزدیک بہت پیارے نہ ہوتے تو اپنے مَحبوب کے لیے پسند نہ فرمایا ہوتا۔ (بہارِ شریعت، حِصّہ ۱۶، ۳/ ۶۰۱) پھر اِن دونوں میں سے نامِ "مُحَمَّد" کو جو اَہَمِیَّت و فضیلت حاصل ہے وہ ہر عقلمند شخص بآسانی سمجھ سکتا ہے۔ مگر اَفسوس صَد کروڑ اَفسوس کہ جیسے جیسے ہم زَمانۂ نبوِی سے دُور ہوتے جارہے ہیں ہمارے معاشرے میں جہالَت کے اندھیرے بڑھتے جارہے ہیں۔ جس کی ایک واضح مِثال یہ ہے کہ بعض نادان اپنی اَولاد کے لئے ایسے ناموں کی تلاش میں رہتے ہیں کہ جو گھر، خاندان محلّے میں دُور دُور تک کسی کا نہ ہو، جو بھی سُنے عَش عَش کر اُٹھے کہ واہ! کیسا زَبَردَست نام رکھا ہے، اَرے یہ نام تو ہم نے پہلی بار سُنا ہے وغیرہ وغیرہ۔ اِسی طرح بعض نادان بے معنٰی نام یا مَعَاذَ اللہ عَزَّوَجَلَّ غیر مُسلِموں کے ناموں پر اپنی اَولاد کے نام رکھتے ہیں اَلْاَمَان وَالْحَفِیْظ۔ یقیناً یہ سب عِلمِ دِین سے دُوری اور نام رکھنے کی اَہَمِیَّت سے ناواقفی کا نتیجہ ہے۔ یاد رکھئے! نام کا تَعَلُّق صرف دُنیاوِی زندگی تک مَحدُود نہیں بلکہ جب میدانِ حَشر قائم ہو گا تو اِنسان کو اُسی نام سے بُلایا جائے گا جس نام سے اُسے دنیا میں پُکارا جاتا ہے چنانچہ

حضرت سیِّدُنا اَبُو دَرداء رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنْہُ سے مَروِی ہے کہ حُضُورِ پاک، صاحِبِ لَولاک، سیّاحِ اَفلاک صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: قِیامت کے دن تُم اپنے اور اپنے آباء کے ناموں (Names) سے پُکارے

www.dawateislami.net

جاؤ گے لہٰذا اپنے اچھے نام رکھا کرو۔ (ابو داود، کتاب الادب، باب في تغيير الاسماء، ۴/۳۷۴، حديث: ۴۹۴۸)

لہٰذا والِدَین کو چاہئے کہ وہ اپنے بچوں کے ایسے نام ہر گز نہ رکھیں کہ کل بروزِ قیامت خُود اُنہیں اور اُن کے بچوں کو سب کے سامنے ذِلّت و شرمندگی کا سامنا کرنا پڑے۔ ہاں! نام رکھنے ہی ہیں تو حُصولِ بَرَکت کی نِیَّت سے بچوں کے نام انبیائے کِرام عَلَیۡہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام اور بُزُرگانِ دِین رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِمۡ اَجۡمَعِیۡن جبکہ بچیوں کے نام اُمَّہَاتُ الْمُؤمنین اور صحابیات رَضِیَ اللّٰہُ تَعَالٰی عَنۡہُنَّ اَجۡمَعِیۡن اور وَلِیَّات رَحمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیۡہِنَّ اَجۡمَعِیۡن کے ناموں پر رکھنے کا ذہن بنائیے کیونکہ یہ نام بڑی بَرَکت والے ہوتے ہیں۔ خُصُوصاً نامِ "مُحَمَّد" کی عظمت کے تو کیا کہنے کہ یہ وہ مُبارَک نام ہے کہ کَلِمَۂ طَیِّبَہ، قُرآنِ کریم، اذان، نَماز، تِلاوت، دُرُود و سلام اور دِینی کُتُب وغیرہ سبھی اِس نامِ اَقدَس کی بَرَکات سے مَعمور ہیں، اِسی طرح مَشْرِق و مَغْرِب، شِمال و جُنُوب، زَمین و آسمان ہر سَمت نامِ "مُحَمَّد" کے چرچے اور جلوے ہیں حتّٰی کہ ایک جائزے کے مُطابِق دُنیا میں سب سے زِیادہ رکھا جانے والا نام "مُحَمَّد" ہے۔ لہٰذا اگر ہم چاہتے ہیں کہ ہمیں بھی اِس مُعَزَّز و مُکَرَّم نام کی بَرَکتیں حاصل ہو جائیں تو اِس کا ایک بہترین ذَرِیعہ یہ بھی ہے کہ ہم اپنے بیٹوں کا نام "مُحَمَّد" رکھیں تا کہ یہ مُبارَک نام ہماری بخشش و مَغْفِرت کا ذَرِیعہ بَن جائے اور اللہ عَزَّوَجَلَّ اِس کی بَرَکت سے ہمیں بھی جنَّت میں داخل فرما دے۔

آیئے! بطورِ ترغیب نامِ "مُحَمَّد" کے فضائل پر مُشْتَمِل 4 فرامِینِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ سُنتے ہیں چُنانچہ

اِرشاد فرمایا: جس کے ہاں بیٹا پیدا ہو اور میری مَحبَّت اور میرے نام کی بَرَکت حاصل کرنے کے لئے اُس کا نام "مُحَمَّد" رکھے تو وہ اور اُس کا بیٹا دونوں جنَّت میں جائیں گے۔ (کنز العمال، کتاب النکاح، قسم الاقوال، الباب السابع ... الخ، الفصل الاول فی الاسماء والکنی، جزء۸، ۱۶/۱۷۵، حدیث: ۴۵۲۱۵)

اِرشاد فرمایا: جس دَسترخوان پر کوئی "اَحْمد" یا "مُحَمَّد" نام کا ہو، تو اُس جگہ پر ہر روز دو بار بَرَکت

www.dawateislami.net

نازل کی جائے گی۔(مسند الفردوس، ۲/۳۲۳، حدیث:۵۶۵۲۵)

اِرشاد فرمایا: جس نے میرے نام سے بَرَکت کی اُمّید کرتے ہوئے میرے نام پر نام رکھا، قِیامت تک صُبح وشام اُس پر بَرَکت نازِل ہوتی رہے گی۔(کنز العمال، کتاب النکاح، قسم الاقوال، الباب السابع...الخ، الفصل الاول فی الاسماء والکنی، جزء۸، ۱۶/۱۷۵، حدیث:۴۵۲۱۳)

اِرشاد فرمایا: بَروزِ قِیامت دو شخص اللہ رَبُّ الْعِزَّت عَزَّوَجَلَّ کی بارگاہ میں کھڑے کیے جائیں گے، حُکم ہوگا: اِنہیں جنَّت میں لے جاؤ۔ عَرض کریں گے: اِلٰہی عَزَّوَجَلَّ! ہم کس عمل کی بدولت جنَّت کے قابِل ہوئے، ہم نے تو جنَّت کا کوئی کام کیا نہیں؟ فرمائے گا: جنَّت میں جاؤ! میں نے قسم اِرشاد فرمائی ہے کہ جس کا نام "اَحمد" یا "مُحَمَّد" ہو، دوزخ میں نہ جائے گا۔(فردوس الاخبار، ۲/۵۰۳، حدیث:۸۵۱۵)

اِرشاد فرمایا: اللہ عَزَّوَجَلَّ نے فرمایا: مجھے اپنی عِزَّت و جَلال کی قسم! جس کا نام تمہارے نام پر ہوگا، اُسے عَذاب نہ دوں گا۔(کشف الخفاء، حرف الخاء، ۱/۳۴۵، حدیث:۱۲۴۳)

پُوچھے گا مَولٰی لایا ہے کیا کیا میں یہ کہوں گا نامِ محمد
غَم کی گھٹائیں چھائی ہیں سَر پر کر دے اِشارہ نامِ مُحمد
رَنج و اَلَم میں ہیں نام لیوا کر دے اِشارہ نامِ محمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۴)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! نامِ اَقدس کے فضائل اور اِس کی بَرَکتوں کے مُتَعَلِّق سُن کر کئی اِسلامی بھائیوں کا یہ ذِہن بنا ہوگا کہ آئندہ ہم بھی اپنے بچوں، پوتوں اور نَواسوں وغیرہ کا نام "مُحَمَّد" ہی رکھیں گے اور رکھنا بھی چاہئے مگر یاد رہے! نامِ "مُحَمَّد" پر نام رکھنے میں بے اَدَبی کا اَندیشہ ہے اور بے اَدَبی سے بچنا نہایت ضروری ہے، نامِ "مُحَمَّد" کی بے اَدَبی سے بچنے کا سب سے بہترین طریقہ یہ

www.dawateislami.net

ہے کہ عقیقے والے دن بچے کا نام "مُحَمَّد" جبکہ پُکارنے کے لئے کوئی دُوسرا نام رکھ لیا جائے تاکہ نامِ "مُحَمَّد" کی بَرَکتیں بھی مِلیں اور نام کی بے اَدَبی سے بھی بچت ہو جائے۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ ہمارے بُزرگوں کا بھی یِہی مَعمول رہا ہے کہ وہ حُصُولِ بَرَکت کے لئے اپنے بچوں کے نام "مُحَمَّد" اور ادب کے تقاضے کے پیشِ نَظر پُکارنے کے لئے کوئی دُوسرا نام تجویز فرماتے چُنانچہ

اَعلیٰ حضرت رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کا طریقۂ کار

اعلیٰ حضرت،اِمامِ اَہلسُنّت مَولانا شاہ اِمام اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے سب بیٹوں، بھتیجوں کا عقیقے میں "مُحَمَّد" نام رکھا پھر نامِ اَقدَس کے آداب کو مَلحُوظِ خاطر رکھنے اور آپس میں پہچان کے لئے عُرف جُدا مُقَرَّر کرلئے۔(فتاویٰ رضویہ،۲۴/۶۸۹ ملخصاً)

عاشقِ اعلیٰ حضرت کی ادا

اِسی طرح جب عاشقِ اعلیٰ حضرت،اَمیرِ اَہلسُنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سے کسی کا نام رکھنے کی درخواست کی جاتی ہے تو عُموماً آپ اُس بچے کا نام "مُحَمَّد" اور پُکارنے کے لئے عُرف مَثَلاً "رَجَب رَضا" رکھتے ہیں۔ نام کے ساتھ رَضا کا اِضافہ 'اِمامِ اَہلسُنّت مَولانا شاہ اَحمد رضا خان رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہ کی نِسبَت(Relation) سے کرتے ہیں۔(نام رکھنے کے اَحکام، ص۲۹)

اپنے رَضا کے قُربان جاؤں جس نے سِکھایا نامِ مُحمد
آنکھوں میں آکر دِل میں سَماکر رَنگت رَچا جا نامِ مُحمد
اپنے جَمیلِ رَضوِی کے دِل میں آجا سَما جا نامِ مُحمد

(قبالۂ بخشش، ص۷۴)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ عُلَمائے کِرام نے اپنی کتابوں میں بھی نامِ

www.dawateislami.net

"مُحَمَّد" کے تَعَلُّق سے نِہایت دِلچسپ مَدَنی پُھول بَیان فرمائے ہیں۔ آیئے! حُصُولِ بَرَکت کے لئے نامِ "مُحَمَّد" سے مُتَعَلِّق چند اِیمان اَفروز مَدَنی پُھول مُلاحَظہ کیجئے چُنانچہ

لفظِ "مُحَمَّد" کے بارے میں اِیمان اَفروز مَدَنی پُھول

مشہور مُفَسِّرِ قُرآن، حکیمُ الاُمَّت مُفتی اَحمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللہِ تَعالٰی عَلَیْہ تفسیرِ نعیمی میں فرماتے ہیں کہ لفظِ "مُحَمَّد" کے معنٰی ہیں: ہر طرح تعریف کیا ہُوا، ہر وَقت، ہر زمانہ، ہر زبان میں حمد و ثناء کئے ہوئے، حقیقت یہ ہے کہ جیسے حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم تمام خَلْقَت (مخلوق) سے اَفضل، تمام رَسُولوں کے سَردار ہیں، اِسی طرح حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام شریف بھی تمام نبیوں کے ناموں کا سَردار ہے، اِس نامِ پاک کے بے شمار فضائل ہیں، جن میں سے چند یہ ہیں:

(1) سب کے نام اُن کے ماں باپ رکھتے ہیں، لَقَب قوم دیتی ہے، خِطاب حُکومت سے مِلتا ہے، مگر حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام، لَقَب و خِطاب سب ربّ تعالٰی کی طرف سے ہیں کہ عَبْدُ الْمُطَّلِب (رَضِیَ اللہُ تَعالٰی عَنْہُ) نے فِرِشتے کی بِشارت سے یہ نام رکھا۔ (2) دُوسروں کے نام پیدائش کے ساتویں دِن رکھے جاتے ہیں، مگر حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام عالَم کی پیدائش سے پہلے عَرشِ اَعْظَم پر لکھا گیا تھا اور حضرت عِیسٰی عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلام نے حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی وِلادت سے قریباً 600 برس پہلے اپنی قوم کو فرمایا: **اِسْمُہٗ اَحْمَد** (یعنی) اُن کا نامِ پاک "**اَحْمَد**" ہے، پچھلی قومیں آپ صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے نام کی بَرَکت سے دُعائیں مانگتی تھیں۔ (3) حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا نام "**مُحَمَّد**" بہت جامِع ہے، جس میں حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے بے شُمار فضائل بَیان ہوگئے ہیں۔ آدم کے معنٰی (Meaning) تھے "مِٹّی سے پیدا ہونے والے"، اِبراہیم کے معنٰی ہیں "مہربان باپ"، نُوح کے معنٰی ہیں "خوفِ خُدا سے گریہ و زاری و نَوحہ کرنے والے"، اِن تمام ناموں میں ایک ایک وَصف کی طرف اِشارہ ہے، مگر "**مُحَمَّد**" کے معنٰی ہیں "ہر

www.dawateislami.net

طرح، ہر وَصف میں بے حد تعریف کئے ہوئے"، اِس میں حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے لاتعداد کمالات وخوبیوں کی طرف اِشارہ ہو گیا۔(5) لفظ "مُحَمَّد" میں غیبی خَبر بھی ہے کہ ہمیشہ یعنی دُنیا وآخِرت میں اُن کی ہر جگہ، ہر طرح حَمْد و ثَناء ہُوا کرے گی، اِسی خَبر کی صَداقَت (سچّائی) ہم اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں کہ آج بھی حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے برابر کسی کی تعریف نہیں ہوتی بلکہ جو حُضُورِ اَنْوَر صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے وابستہ ہو گئے اُن کی بھی تعریف ہو گئی، فَرش پر اُن کی دُھوم، عَرش پر اُن کے چَرچے۔(6) جو اپنے بیٹے کا نام مَحبَّت میں "مُحَمَّد" رکھے، اللہ تعالٰی اُس پر رَحم فرمائے گا کہ مجھے ایسے شخص کو عذاب دیتے حَیا آتی ہے جس نے میرے مَحبوب کی مَحبَّت میں اپنے بیٹے کا نام "مُحَمَّد" رکھا ہے۔ (تفسیر نعیمی، ۴/۲۲۰-۲۲۱ ملخصًا وملتقطاً)

نامِ "مُحَمَّد" کی مزید بَرَکتوں کو بیان کرتے ہوئے مُفتی صاحب فرماتے ہیں: سب کے نام پیدائش کے ساتویں دن رکھے جاتے ہیں مگر حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نام ربّ تعالٰی نے مخلوق کی پیدائش سے پہلے رکھ دیا کہ آدم عَلَیْہِ السَّلَام نے یہ نام عَرش کی بُلندی پر لکھا پایا، نُوح عَلَیْہِ السَّلَام کی کَشتی (Ark) اِسی نام کی بَرَکت سے مُکَمَّل ہوئی، اَنبیاءِ کِرام (عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام) نے حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نام کے طُفَیل (وَسیلے) سے دُعائیں کیں۔ اَسماءِ اَنبیائے کِرام (اَنبیائے کِرام عَلَیْہِمُ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کے ناموں) کے مَعانی ایسے اعلٰی نہیں جیسے (نامِ) "مُحَمَّد" کے مَعانی ہیں یعنی بے عَیب اور ہر طرح لائقِ حَمْد، حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کے نام سے قَبْر کے اِمتِحان میں کامیابی اور مَحشَر میں نَجات ہے۔ (اَلْغَرَض) حُضُور (صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم) کا نام وہ کِیمِیا (کی۔ می۔ یا) ہے (کہ) جس سے اِنسان کی کایاپلٹ جاتی ہے۔

(شانِ حبیب الرحمن، ص ۵۵)

شیدا نہ کیوں ہوں اِس پر مُسلماں ربّ کو ہے پیارا نامِ مُحمد

www.dawateislami.net

رکھو لَحد میں جس دم عزیزو مُجھ کو سُنانا نامِ مُحمد

روزِ قِیامت مِیزان و پُل پر دے گا سَہارا نامِ مُحمد

(قبالۂ بخشش، ص ۷۳)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

کتاب "نام رکھنے کے اَحکام" کا تعارُف

اے عاشِقانِ رَسُول! بَیان کردہ نامِ "**مُحَمَّد**" کے مُتَعَلِّق دِلچسپ مَدَنی پُھول سُن کر ہمارے سِینوں میں بھی اِس مُقَدَّس نام کی اَہَمِیَّت و اَفْضَلِیَّت اور شان و عَظمت مزید اُجاگر ہوئی ہوگی۔ نامِ "**مُحَمَّد**" کے فضائل وبرکات اور نام رکھنے کے بارے میں شَرْعی اَحکامات اور بہت سے مَدَنی پُھولوں کی معلومات کے لئے دعوتِ اِسلامی کے اِشاعتی اِدارے مکتبۃُ المدینہ کی مَطْبُوعہ کتاب بنام "**نام رکھنے کے اَحکام**" کا مُطَالَعہ فرمائیے۔ **اَلْحَمْدُ لِلّٰہ** عَزَّوَجَلَّ اِس کتاب میں مُعاشَرے میں نام رکھنے کے مختلف انداز، اللہ عَزَّوَجَلَّ کے پسندیدہ نام، ضروری وَضاحت، اَسمائےِ اِلٰہِیَّہ کے ساتھ نام رکھنے کے مَدَنی پُھول، نامِ "**مُحَمَّد**" کی بَرَکتوں پر مُشْتَمِل فَرامِینِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم، لفظِ "**مُحَمَّد**" کے بارے میں اِیمان اَفروز مَدَنی پُھول، لَقَب، تَخَلُّص اور کُنْیَت کی تعریف، اِس کے عِلاوہ مَدَنی مُنّوں اور مدنی مُنّیوں کے نام رکھنے کے لئے 538 ناموں کی فِہرِس کو بھی شامل کیا گیا ہے، لِہٰذا خُود بھی اِس کتاب کا مُطَالَعہ کیجئے اور دُوسروں کو بھی پڑھنے کی ترغیب دِلائیے۔ دعوتِ اسلامی کی ویب سائٹ www.dawateislami.net سے اِس کتاب کو پڑھا بھی جا سکتا ہے، ڈاؤن لوڈ (Download) اور پرِنٹ آوٹ (Print Out) بھی کیا جاسکتا ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! ہمارے بُزُرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللّٰہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن نامِ "**مُحَمَّد**" کا

www.dawateislami.net

نِہایت ادب بجالاتے تھے، ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ ہم بھی بُزُرگوں کے طریقے پر عمل پیرا ہو کر اِس نامِ پاک کی عِزّت و حُرمت کا خیال کرتے اور دل و جان سے اِس کا خوب خوب ادب بجالاتے مگر اَفسوس صَد کروڑ اَفسوس! کہ اب اِس نامِ پاک کا تقدُّس بُری طرح پامال کیا جارہا ہے، مَثَلاً بعض مُنہ پھٹ اور بے باک نادان زبان کے اِس قَدَر تیز ہوتے ہیں کہ وہ عام لوگوں کے ساتھ ساتھ **"مُحَمَّد"** نام والے مسلمانوں کو بھی مُعاف نہیں کرتے اور اُنہیں بھی **مَعَاذَاللہ** عَزَّوَجَلَّ فُحش گالیوں اور بُرے اَلقابات سے نوازتے بُلاتے ہیں، یوں ہی بعض نادان شَرعی اَحکام سے ناواقفی کے سبب ہر شخص کے نام سے قبل **"مُحَمَّد"** لکھتے یا پڑھتے ہیں حالانکہ بسااَوقات معنٰی کے اِعتبار سے بعض ناموں سے پہلے **"مُحَمَّد"** لکھنا پڑھنا درست نہیں ہوتا لہٰذا پھر نامِ **"مُحَمَّد"** کی بَرَکت تو کیا مِلتی اُلٹا بے اَدَبی کا وَبال سَر آتا ہے۔ اب ایک طرف تو اِن جیسے نادانوں کا طَرزِ عمل ہے تو دُوسری جانِب اُن باادب ہستیوں کا لائِقِ تقلید کردار ہمارے سامنے ہے کہ جو نامُوسِ مُصطَفٰے کے ساتھ ساتھ نامِ **"مُحَمَّد"** کی عِزَّت و حُرمَت کے سچے پاسبان اور نامِ **"مُحَمَّد"** کے ادب کے مُعامَلے میں زَبَرْدَست مَدَنی ذِہن رکھنے والے تھے۔ آیئے! نامِ **"مُحَمَّد"** کا ادب بجالانے کے تَعَلُّق سے ایک سبق آموز واقعہ سُنتے ہیں چُنانچہ

مُفتیِ اَعظم نے اِصلاح فرمائی

سِراجُ الْعارِفِین حضرت علّامہ مَولانا غُلامِ آسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ فرماتے ہیں: میں نے اپنے نام کے شُروع میں بَرَکت کے لیے لفظ **"مُحَمَّد"** شامل کرلیا تھا۔ اِس پر شہزادۂ اعلیٰ حضرت مُفتیِ اَعظم ہند مَولانا مصطفٰے رضا خان رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے تَنْبِیْہ (Warning) فرمائی کہ یہاں اِسمِ رِسالت (یعنی مُحَمَّد) نہیں ہونا چاہیے ۔میں نے فوراً عرض کیا کہ حُضُور! پھر "مُحَمَّد عَبْدُ الْحَیّ" کا کیا حُکم ہوگا؟ اِس کے جواب میں حضرت نے فرمایا: کُجا عَبدُالحَیّ و کُجا غُلامِ آسی (یعنی کہاں عَبدُالحیّ اور کہاں غلامِ آسی)؟ عَلّامہ (غُلامِ آسی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ) فرماتے ہیں: یہ جواب سُن کر میں حَیرت زدہ رہ گیا اور حضرت کے

تَفَقُّہٌ فِی الدِّین (دین کی سمجھ) کی عظمت دل میں خوب رچ بس گئی۔

حُضُور مُفتیِ اَعظم رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہ نے اپنے اِرشاد سے یہ رہنمائی فرمائی ہے کہ جس نام کے شُروع میں لفظ "مُحَمَّد" لایا جائے، اگر اُس نام کا اِطلاق لفظ "مُحَمَّد" پر دُرُست ہو تو وہاں لفظ "مُحَمَّد" لانا درست ہو گا (جیسے محمد صادِق) اور اگر نام کا اِطلاق لفظ "مُحَمَّد" پر دُرُست نہ ہو تو وہاں لفظ "مُحَمَّد" شُروع میں لانا دُرُست نہ ہو گا، (جیسے محمد غلام حُسَیْن)۔ حُضُور سَیِّدِ عالَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم عبدُ الحَیّ ہیں، لٰہٰذا محمد عَبدُ الحَیّ کہنا دُرُست ہے لیکن غلامِ آسی نہیں ہیں، اِس لئے **"محمد غلام آسی (یعنی "آسی" کا غلام)"** کہنا مناسِب ہے۔ (جہانِ مفتی اعظم، ص ۴۵۱، بتغیر قلیل)

اِس کے عِلاوہ بھی بعض ایسے نام ہیں کہ جن سے قبل نامِ **"مُحَمَّد"** کا اِطلاق دُرُست نہیں ہوتا مَثَلاً عَبدُ المُصطفٰے، غُلامِ غَوث، غُلامِ جِیلانی، عُبَیدِ رَضا وغیرہ مگر بسااَوْقات اِن ناموں سے قبل بھی **"مُحَمَّد"** لکھ دیا جاتا ہے البتّہ یہ بات بھی ذِہن نشین رکھئے کہ نامِ **"مُحَمَّد"** کا اِطلاق کس نام پر دُرُست ہے اور کس نام پر نہیں اِس کا تَعَیُّن کرنے کی ہر کسی کو اِجازت نہیں! لٰہٰذا اِس کے لئے کسی مُستَنَد سُنّی عالِمِ دِین یا دعوتِ اسلامی کے تحت قائم دارُ الاِفتا اہلسنّت سے رُجُوع کیجئے۔

مَحفُوظ سَدا رکھنا شہا! بے اَدَبوں سے
اور مجھ سے بھی سَرزَد نہ کبھی بے اَدَبی ہو

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۳۱۵)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

12 مَدَنی کاموں میں سے ایک مَدَنی کام "یَومِ تعطیلِ اِعتکاف"

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! سُنا آپ نے کہ ہمارے بُزرگانِ دِین رَحمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِم اَجْمَعِین کس قدر غَیرت مَند تھے کہ جب یہ حضرات نامِ **"مُحَمَّد"** کی بے اَدَبی ہوتا دیکھتے تو بے قرار ہو جاتے

www.dawateislami.net

اور اُن کی غَیرتِ اِیمانی کو جوش آجاتا لِہٰذا یہ حضرات ہاتھوں ہاتھ بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح (Reformation) فرماتے۔اے کاش کہ ہمیں بھی اِن بُزُرگوں کا صَدَقہ نصیب ہوجائے اور ہم بھی اِن کی تعلیمات پر عمل پیرا ہو کر نامِ **"مُحَمَّد"** کا ادب بجالانے والے اور اِس پاکیزہ نامِ مُبارَک کی بے اَدَبی ہوتا دیکھ کر ہاتھوں ہاتھ بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح کرنے والے بن جائیں۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ آج کے اِس پُرفِتَن دور میں دعوتِ اسلامی مسلمانوں کے اندر بُزُرگوں کی اِس مَدَنی سوچ کو اُجاگر کرنے، اُنہیں نامِ **"مُحَمَّد"** کا ادب بجا لانے اور نامِ **"مُحَمَّد"** کی بے اَدَبی کرنے والوں کی اِصلاح کرنے کا ذِہن دینے کے لئے ہر دم کوشاں ہے، لِہٰذا آپ بھی اِس مَدَنی ماحول سے وابستہ رہئے اور ادب و تعظیم کا پیکر بننے کے لئے 12 مَدَنی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حِصّہ لیجئے۔12 مَدَنی کاموں میں سے ہفتہ وار ایک مَدَنی کام **"یَوم تعطِیل اِعتِکاف"** بھی ہے۔چُھٹی والے دن شہر کے کمزور عَلاقوں اوراطراف کے قریبی علاقوں گاؤں / گوٹھوں میں جاکر وہاں کی مساجد میں یہ اِعتِکاف ہوتا کو آباد کرنے کے ساتھ ساتھ **مقامی عاشقانِ رسول کو نیکی کی دعوت دے کر عِلمِ دین سیکھنے / سکھانے کی ترکیب کی جاتی** ہے۔❁ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ یَومِ تعطِیل اِعتِکاف اسلامی بھائیوں کو سُنّتیں و آداب اور مَدَنی دَرس وغیرہ کا طریقہ سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے ❁ یَومِ تعطِیل اِعتِکاف کی بَرَکت سے مساجِد آباد ہوتی ہیں ❁ یَومِ تعطِیل اِعتِکاف کی بَرَکت سے مسجد میں گزرنے والا ہر ہر لمحہ عِبادَت میں شُمار ہوگا ❁ یَومِ تعطِیل اِعتِکاف کی بَرَکت سے مسجِد سے محبّت کرنے اور اُس میں اپنا زِیادہ سے زِیادہ وَقْت گُزارنے کی فضیلت حاصل ہوگی۔اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اپنا زیادہ وَقْت مسجد میں گزارنے کی بھی کیا خوب فضیلت ہے کہ

حضرت سَیِّدُنا ابو سَعِید خُدرِی رَضِیَ اللّٰہ تَعَالٰی عَنْہُ سے رِوایت ہے کہ تاجدارِ رِسالت، شہنشاہِ نُبُوَّت صَلَّی اللّٰہ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:جب تُم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ مسجد میں کثرت سے آمد و رَفت

www.dawateislami.net

رکھنے والا ہے تو اُس کے اِیمان کی گواہی دو کیونکہ اللہ عَزَّوَجَلَّ پارہ 10، سُورۂ توبہ آیت نمبر 18 میں اِرشاد فرماتا ہے

اِنَّمَا یَعۡمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰہِ مَنۡ اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَ الۡیَوۡمِ الۡاٰخِرِ وَ اَقَامَ الصَّلٰوۃَ وَ اٰتَی الزَّکٰوۃَ (پ ۱۰، التوبہ: ۱۸)

ترجمۂ کنزُ الایمان: اللہ کی مسجدیں وُہی آباد کرتے ہیں جو اللہ اور قیامت پر اِیمان لاتے اور نَماز قائم رکھتے ہیں اور زکوٰۃ دیتے ہیں۔

(ترمذی، کتاب الایمان، باب ماجاء فی حرمۃ الصلوۃ، ۴/۲۸۰، حدیث: ۲۶۲۶)

آیئے! بطورِ ترغیب ایک مَدَنی بہار سُنتے ہیں چُنانچہ

میں پتنگ بازی کا شوقین تھا!

بابُ المدینہ (کراچی) کے ایک اسلامی بھائی کی پچھلی زِندگی گُناہوں میں گزر رہی تھی، پتنگ بازی کے بھی شوقین تھے، ویڈیو گیمز اور گولیاں کھیلنا وغیرہ اُن کے مَشاغِل میں شامل تھا۔ ہر ایک کے مُعاملے میں ٹانگ اَڑانا، لوگوں سے لَڑائی مول لینا، بات بات پر مار دھاڑ پر اُتر آنا جیسی بُرائیوں میں گرِفتار تھے۔ خُوش قسمتی سے ایک اسلامی بھائی کی اِنفِرادی کوشِش پر یہ رَمَضانُ المُبارَک کے آخری عَشرے میں اپنے عَلاقے کی مسجد میں مُعْتَکِف ہوگئے۔ جہاں اُنہیں بہت اچّھے اچّھے خواب نظر آئے اور خُوب سُکون مِلا۔ اِس کے بعد اُنہوں نے مزید 2 سال اِعْتِکاف کی سَعَادت حاصِل کی۔ ایک بار اُن کی مسجِد کے مُؤَذِّن صاحِب اِنفِرادی کوشِش کرکے اُنہیں تبلیغِ قرآن وسنّت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی کے عالَمی مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ (بابُ المدینہ کراچی) میں ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتِماع میں لے آئے۔ ایک مُبَلِّغِ دعوتِ اسلامی سُنّتوں بھرا بَیان کررہے تھے کہ جو سفید لِباس اور کتھئی چادر میں مَلبوس، چہرے پر ایک مُشت داڑھی اور سر پر سبز سبز عِمامہ شریف کا تاج سجائے ہوئے تھے۔ ایسا بارونق چہرہ اُنہوں نے زِندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔ مُبَلِّغ کے چہرے کی کَشِش اور نُورانیّت

www.dawateislami.net

نے اُن کا دل موہ لیا اور وہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی ماحول سے وابستہ ہوگئے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ اُنہوں نے ایک مُٹھی داڑھی بھی سجالی۔

بگڑے اَخلاق سارے سَنْوَر جائیں گے، مَدَنی ماحول میں کرلو تُم اِعْتِکاف
جامِ عشقِ محمد بھی ہاتھ آئے گا، مَدَنی ماحول میں کرلو تُم اِعْتِکاف

(وسائلِ بخشش مرمم، ص ۶۴۰-۶۴۱)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

مجلسِ تَوقیت

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! جس طرح دعوتِ اِسلامی سے وابستہ ہو کر 12 مَدَنی کاموں میں مشغول ہو جانا نامِ "**مُحَمَّد**" کا ادب بجالانے کی مَدَنی سوچ پانے کا ایک بہترین ذریعہ ہے، اِسی طرح دعوتِ اسلامی کے قائم کردہ شعبہ جات میں سے کسی شُعبے سے وابستہ ہو کر اپنی خِدمات پیش کرنے سے بھی نامِ اَقدس کی عِزّت و حُرمت اور اِس کے ادب واِحترام کا ذِہن نصیب ہوتا ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ تبلیغِ قرآن وسنت کی عالمگیر غیر سیاسی تحریک دعوتِ اسلامی 200 سے زائد ممالک دُنیا بھر میں کم وبیش 104 شُعبہ جات میں نیکی کی دَعوَت کی دُھومیں مچانے میں مصروفِ عمل ہے۔ اِنہی شُعبہ جات (Departments) میں سے ایک "**مجلسِ تَوقیت**" بھی ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ تَوقیت نے اب تک اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کی تحقیق کے مطابق عِلمِ تَوقیت کے اُصول و قوانین کے مُطابق کا لحاظ رکھتے ہوئے دنیا کے بے شُمار شہروں (بشمول حرمینِ طیبین) کے "**اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ**" کے نقشہ جات کے ساتھ ساتھ پاکستان بھر کے پندرہ سو (1500) سے زائد مقامات پر مشتمل عظیم الشان کتاب بنام "**اوقاتِ نماز برائے پاکستان**" شائع کروائے چکی ہے۔

اور اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ مجلسِ تَوقیت نے اب تک عِلمِ تَوقیت کے اُصول و قوانین کے مُطابق بے

شُمار شہروں کے ”اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ“ کے نہ صرف نقشہ جات تیّار کئے ہیں بلکہ اس سِلسلے میں مزید ایک قدم بڑھاتے ہوئے دعوتِ اِسلامی کی ”مجلس آئی ٹی“ کے تعاوُن سے ایک ایسا سافٹ وئیر بنام ”اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ“ بھی مُتَعارَف کروایا ہے کہ جو کمپیوٹر اور موبائل وغیرہ پر نمازوں کے دُرُست وَقْت کی نشاندہی میں بہت زِیادہ مُفید ہے۔اس سافٹ وئیر بنام ”اَوْقَاتُ الصَّلٰوۃ“ سے سینکڑوں مقامات کے اوقاتِ نماز جاننے کی سہولت موجود ہے،نِظامُ الاَوْقات سے مُتَعلِّق کسی بھی قسم کے مَسْئَلے یا تجویز کے لئے مَجْلِس کے اراکین و ذِمّہ داران سے عالَمی مَدَنی مرکز فیضانِ مدینہ باب المدینہ کراچی کے فون نمبر پر یا اِس اِی میل ایڈریس (prayer@dawateislami.net) کے ذریعے رابِطہ کیا جا سکتا ہے۔عالَمی مَدَنی مرکز فَیضانِ مدینہ بابُ المدینہ کراچی میں،آفس کے مَخْصُوص اَوْقات میں مَجْلِسِ تَوقِیت آفس میں بِالْمُشَافَہ رہنمائی بھی لی جاسکتی ہے۔

اللہ کرم ایسا کرے تُجھ پہ جہاں میں
اے دعوتِ اسلامی تری دُھوم مچی ہو

(وسائل بخشش مرمم،ص۳۱۵)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

جشنِ وِلادت کے بارے میں مکتوبِ عطّار

اے جشنِ وِلادتِ مُصْطَفٰے منانے والے عاشقانِ رسول!صَفَرُ الْمُظَفَّر کا مُبارَک مہینا اپنے اِخْتِتَام کی جانب رَواں دَواں ہے۔پھر اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ رَبِیْعُ الْاَوَّل کا نُور بار مہینا اپنی آب و تاب کے ساتھ جلْوَہ گر ہو گا کہ یہی وہ عَظِیْمُ الشَّان مہینا ہے کہ جس کا عاشقانِ رَسول گیارہ(11) ماہ بڑی شِدَّت کے ساتھ اِنْتِظار کرتے،مَرحَبا یا مُصْطَفٰے کی گُونج میں جلسے جُلوس نکالتے جلوسِ مِیلاد کی دُھومیں مچاتے،

www.dawateislami.net

مَحافلِ نعت کا اِہتِمام کرتے، صَدَقہ و خَیرات کرتے، سبز جھنڈے مدنی پرچم اور جھنڈیاں لگاتے، چَراغاں کرتے اور دُھوم دھام سے جَشنِ وِلادَت کی خوشیاں مَنا کر اپنی عقیدت و مَحبَّت کا اِظہار کرتے ہیں۔ مگر یاد رہے! ہر اَہَم کام کے کچھ ضروری آداب ہوتے ہیں، اِسی طرح جَشنِ عِیدِ مِیلادُ النَّبی مَنانے کے بھی کچھ آداب ہیں جن کا لحاظ رکھنا بہت ضروری ہے۔ چُنانچہ جَشنِ وِلادَت مَناتے وَقْت کے موقع پر گلی یا سڑک وغیرہ پر اِس طرح سَجاوٹ کرنا کہ جس سے گاڑی والوں اور پیدل چلنے والوں کو تکلیف کا سامنا کرنا پڑے، ناجائز ہے۔ چَراغاں دیکھنے کیلئے عَورَتوں کا اَجنبی مَردوں کے درمیان بے پردہ نکلنا اور باپردہ عَورَتوں کا بھی مُرَوَّجہ انداز میں مَردوں میں اِختِلاط (ایک ساتھ جمع ہونا) اِنتہائی اَفسوس ناک ہے جبکہ بجلی کی چوری (Theft) بھی ناجائز ہے، لِہٰذا اِس سِلسلے میں بجلی فَراہم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کرکے جائز ذَرائع سے چَراغاں کی ترکیب بنایئے۔ جُلوسِ مِیلاد میں حَتَّی الْاِمکان باوُضُو رہیے، نَماز باجماعت کی پابندی کا خیال رکھئے۔

شَیخِ طریقت، اَمیرِ اَہلسُنَّت، بانیِ دعوتِ اسلامی حضرت علامہ مولانا ابُو بلال محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی ضِیائی دَامَتْ بَرَکَاتُھُمُ الْعَالِیَہ نے جَشنِ مِیلاد مَنانے کے حوالے سے والے عاشِقانِ میلاد کو اپنے مکتوب (Letter) میں کچھ اَہَم مَدَنی پُھول عطا فرمائے ہیں۔ آیئے! ہم بھی وہ **"مکتوبِ عطّار"** تَوَجُّہ کے ساتھ سُنّنے کی سَعادت حاصل کرتے ہیں:

مکتوبِ عطّار:

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم ط سگِ مدینہ محمد الیاس عطّار قادِری رَضَوی عُفِیَ عَنۡہُ کی جانب سے تمام عاشِقانِ رُسول اسلامی بھائیوں / اسلامی بہنوں کی خِدمتوں میں جَشنِ وِلادَت کی خُوشی میں لہراتے ہوئے مدنی پرچموں، جگمگاتے بلبوں اور نَنّھے نَنّھے قُمقُموں کو چُومتا ہوا جُھومتا ہوا شہد سے بھی میٹھا مکّی مَدَنی سلام

اَلسَّلامُ عَلَیۡکُمۡ وَرَحۡمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ   اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ عَلٰی کُلِّ حَال۔

www.dawateislami.net

تُم بھی کر کے اُن کا چرچا اپنے دِل چمکاؤ اُونچے میں اُونچا نبی کا جھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

چاندرات کو اِن اَلفاظ میں تین(3) بار مَساجِد میں اِعلان کروایئے: تمام عاشقانِ رسول کو مُبارَک ہو کہ رَبِیْعُ الاوّل شریف کا چاند نظر آ گیا ہے۔

رَبِیْعُ الاوّل اُمّیدوں کی دُنیا ساتھ لے آیا دُعاؤں کی قَبولیّت کو ہاتھوں ہاتھ لے آیا

مَرد کا داڑھی مُنڈوانا یا ایک مُٹّھی سے گھٹانا دونوں حرام ہے۔ اسلامی بہن کا بے پردَگی کرنا حرام ہے۔ براہِ کرم! رَبِیْعُ الاوّل کی بَرَکت سے اسلامی بھائی ہمیشہ کیلئے ایک مُٹّھی داڑھی اور اسلامی بہنیں مُستَقِل شَرعی پَردہ اور زَہے قسمت! مَدَنی بُرقع پہننے، شرعی پردہ کرنے کی نِیّت کریں۔ (مَرد کا داڑھی مُنڈانا یا ایک مٹّھی سے گھٹانا اور عورت کا بے پردَگی کرنا، حرام اور فوراً توبہ کر کے اِن گُناہوں سے باز آنا واجِب ہے۔)

جُھک گیا کعبہ سَبھی بُت مُنہ کے بَل اَوندھے گرے دَبدبہ آمد کا تھا، اَھْلاً وَّ سَھْلاً مرحبا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۴۷)

سُنّتوں اور نیکیوں پر اِستِقامت پانے کا عظیم مَدَنی نُسخہ یہ ہے کہ تمام عاشقانِ رسول اسلامی بھائی اور اسلامی بہنیں روزانہ فکرِ مدینہ کرتے ہوئے مَدَنی اِنعامات کے رِسالے پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ کو جمع کروانے کی نِیّت کریں، اگر نیّت بنتی ہو تو ہاتھ اُٹھا کر کہئے: اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ (یاد رکھئے اگر دل میں نیّت نہ ہونے کے باوجود جان بوجھ کر دکھاوے کیلئے ہاتھ اٹھانا کہ میں بھی نیّت کرتا ہوں گناہ ہے۔)

بدلیاں رَحمت کی چھائیں بُوندیاں رَحمت کی آئیں اب مُرادیں دل کی پائیں آمدِ شاہِ عَرَب ہے

(قبالہ بخشش، ص ۱۸۴)

تمام عاشقانِ رسول بَشُمول نگران و ذِمّہ داران رَبِیْعُ الاوّل شریف میں خُصُوصِیّت کے ساتھ کم اَز کم تین(3) دن کے مَدَنی قافِلے میں سفر کی سعادت حاصل کریں اور اسلامی بہنیں ایک ماہ تک روزانہ گھر کے اندر (صِرف گھر کی اسلامی بہنوں اور مَحرَموں میں) مَدَنی دَرس جاری کریں اور پھر آئندہ بھی روزانہ جاری

رکھنے کی نِیَّت فرمائیں۔

سعادت ملے درسِ فیضانِ سنّت کی روزانہ دو مرتبہ یاالٰہی!

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۰۳)

اچھی اچھی نیّتوں کے ساتھ اپنی مسجِد، گھر، دُکان، کارخانہ وغیرہ پر 12 عَدَد ورنہ کم اَز کم ایک عَدَد مدنی پرچم رَبِیْعُ الاوّل کی چاندرات سے لیکر سارا مہینا لہرائیے۔ بسوں، ویگنوں، ٹرکوں، ٹرالوں، ٹیکسیوں، رکشوں، ریڑھوں، گھوڑا گاڑیوں وغیرہ پر ضرور تاً اپنے پلّے سے پرچم خرید کر باندھ دیجئے۔ اپنی سائیکل، اسکوٹر اور کار پر بھی لگائیے۔ اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ ہر طرف مدنی پرچموں کی مدنی بہاریں مسکُراتی نظر آئیں گی۔ عُموماً ٹرکوں کے پیچھے جانداروں کی بڑی بڑی تصویریں اور بے ہُودہ اَشعار لکھے ہوتے ہیں۔ میری آرزُو ہے کہ ٹرکوں، بسوں، ویگنوں، رکشوں، ٹیکسیوں، سُوزوکیوں اور کاروں وغیرہ کے پیچھے نُمایاں اَلفاظ میں تحریر ہو: **"مجھے دعوتِ اسلامی سے پیار ہے"**۔ مالِکانِ بس اور ٹرانسپورٹ والوں سے مِل کر مَدَنی ترکیبیں کیجئے اور سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ کے دل کی دُعائیں لیجئے۔

ضَروری اِحتیاط: اگر جھنڈے پر نَقشِ نَعلِ پاک یا کوئی لکھائی ہو تو اِس بات کا خیال رکھئے کہ نہ وہ لِیرے لِیرے ہو، نہ ہی زمین پر تشریف لائے نیز جُوں ہی رَبِیْعُ الاوّلشریف کا مہینا تشریف لے جائے فوراً اُتار لیجئے۔ اگر احتیاط نہیں کر پاتے اور بے ادَبی ہو جاتی ہے تو سادہ مَدَنی پرچم لہرائیے۔ (سگِ مدینہ عُفِیَ عَنْہ بھی اپنے مکانِ بے نشان پر سادہ مَدَنی پرچم لگواتا ہے۔)

نبی کا جھنڈا لیکر نکلو دُنیا پر چھا جاؤ
نبی کا جھنڈا اَمن کا جَھنڈا گھر گھر میں لہراؤ

اپنے گھر پر 12 جھالَروں (یعنی لَڑیوں) یا کم اَز کم 12 بلبوں سے نیز اپنی مسجِد و محَلّے میں بھی 12 دن تک خُوب چَراغاں کیجئے۔ (یاد رکھئے! بجلی کی چوری کرنا حرام ہے، لہٰذا بجلی فَراہَم کرنے والے اِدارے سے رابِطہ کر کے جائز ذرائع کی ترکیب بنائیے) سارے عَلاقے کو مَدَنی پرچموں اور رنگ برنگے بلبوں سے سَجا کر دُلہن بنا دیجئے۔

www.dawateislami.net

مسجِد اور گھر کی چھت پر جبکہ چوک وغیرہ پر راہگیروں اور سُواریوں کو تکلیف سے بچاتے ہوئے حُقوقِ عامّہ تَلَف کئے بِغیر فضا میں مُعَلَّق 12 میٹر یا حسبِ ضَرورت سائز کے بڑے بڑے مَدَنی پرچم لہرائیے۔ بیچ سڑک پر مَدَنی پرچم کے لئے بانس مت گاڑیئے کہ اِس سے ٹریفک کا نظام مُتاثِر ہوتا ہے۔ نیز گلی وغیرہ کہیں بھی اِس طرح کی سجاوٹ نہ کیجئے جس سے لوگوں کا راستہ تنگ ہو اور اُن کی حق تَلَفی اور دل آزاری ہو۔

مَشرِق و مَغرِب میں اک اک! بامِ کعبہ پر بھی ایک   نَصب پرچم ہوگیا ، اَھلاً وَّ سَھلاً مرحبا

(وسائلِ بخشش مُرمّم، ص ۱۴۶)

ہر اسلامی بھائی حَسْبِ توفیق زِیادہ ورنہ 112 یا کم اَز کم 12 روپے کے مکتبۃُ المدینہ کے مطبوعہ رسائل اور مَدَنی پُھولوں کے مُختلف پمفلٹ جُلُوسِ میلاد میں بانٹے اور اسلامی بہنیں بھی تقسیم کروائیں۔ اِسی طرح سارا سال اپنی دُکان وغیرہ پر تقسیمِ رسائل کی ترکیب فرما کر نیکی کی دعوت کی دُھومیں مچایئے۔ شادی غَمی کی تَقاریب میں اور مرحوموں کے ایصالِ ثواب کی خاطِر بھی تقسیمِ رسائل کی ترکیب کیجئے اور دیگر مُسلمانوں کو اِس کی ترغیب دیجئے۔

بانٹ کر مَدَنی رسائل دِین کو پھیلایئے   کر کے راضی حق کو حقدارِ جِناں بن جایئے

مکتبۃُ المدینہ کا تحریر کردہ پمفلٹ ''جَشنِ وِلادت کے 12 مَدَنی پُھول'' ممکن ہو تو 112 ورنہ کم اَز کم 12 عدد نیز ہوسکے تو رسالہ صُبحِ بہاراں 12 عدد مکتبۃُ المدینہ سے ہَدِیّۃً حاصل کر کے تقسیم کیجئے۔ خُصُوصاً اُن تنظیموں کے سربراہوں تک پہنچایئے جو جَشنِ وِلادت کی دُھومیں مَچاتے ہیں۔ رَبیعُ الاوّل شریف کے دوران 1200 روپے اگر یہ نہ ہوسکے تو 112 روپے اور اگر یہ بھی نہ بن پڑے تو 12 روپے (بالِغان) کسی سُنّی عالِم کو پیش کیجئے۔ اگر اپنی مسجد کے اِمام، مُؤَذِّن یا خُدّام میں بانٹ دیں تب بھی ٹھیک ہے بلکہ یہ خدمت ہر ماہ جاری رکھنے کی نیّت کریں تو مدینہ مدینہ۔ جمعہ کے روز دیں تو بہتر کہ جمعہ کو ہر نیکی کا سَتَّر (70) گُنا ثواب ملتا ہے۔ (مگر جمعہ کا انتظار کرنے کے بجائے موقع ملتے ہی نیک کام فوراً کرلینا چاہیئے) اَلْحَمْدُ لِلّٰہ عَزَّوَجَلَّ سُنَّتوں بھرے

www.dawateislami.net

بیان کا کیسٹ سُن کر کئی لوگوں کی اِصلاح ہونے کی خبریں ہیں، آپ حضرات میں بھی کچھ نہ کچھ ایسے خُوش نصیب ہوں گے جو بیان کا کیسٹ سُن کر مَدَنی ماحول سے وابَستہ ہوئے ہوں گے۔ لِہٰذا سنتوں بھرے بیانات و مدنی مذاکرات کے میموری کارڈز لوگوں تک پہنچانا دِین کی عظیم خِدمت اور بے اِنْتہا ثواب کا باعِث ہے تو جس سے بن پڑے ہفتہ میں ورنہ مہینے میں کم از کم 12 میموری کارڈز ضرور فروخت کرے۔ مُخَیَّر اسلامی بھائی اگر مُفت تقسیم کریں تو مدینہ مدینہ۔ شادیوں کے مواقع پر شادی کارڈ کے ساتھ مَدَنی رِسالہ اور ہوسکے تو مذکورہ میموری کارڈ بھی شامل کیجئے۔

اُنکے در پے پلنے والا اپنا آپ جواب　　کوئی غریب نواز تو کوئی داتا لگتا ہے

بڑے شہر میں ہر علاقائی مُشاوَرت کا نگران (قصبے والے قصبے میں) (12 دن تک روزانہ مختلف مساجِد میں عظیم ُالشّان سُنَّتوں بھرے اِجتماعات مُنعَقِد کرے (ذِمّے دار اسلامی بہنیں گھروں میں (بغیر مائک) اِجتماعات فرمائیں) رَبِیْعُ الاوّل شریف کے دوران ہونے والے تمام اِجتماعات میں جن سے ہو سکے وہ سارا مہینا مدنی پرچم ساتھ لایا کریں۔

لَب پر نعتِ رسولِ اکرم ہاتھوں میں پرچم　　دیوانہ سرکار کا کتنا پیارا لگتا ہے

گیارہ (11) کی شام کو ورنہ 12 ویں شب کو غُسل کیجئے۔ ہوسکے تو اِس عِیدوں کی عِید کی تعظیم کی نِیَّت سے سفید لباس، عِمامہ، سَربند، ٹوپی، سَر پر اَوڑھنے کی سفید چادر، پردے میں پردہ کرنے کے لئے کتھئی چادر، مِسواک، جیب کارومال، چپّل، تسبیح، عِطر کی شیشی، ہاتھ کی گھڑی، قلم، مدنی قافِلہ پیڈ وغیرہ اپنے اِستعمال کی ہر چیز ممکنہ صُورت میں نئی لیجئے۔ (اسلامی بہنیں بھی اپنی ضَرورت کی جو اَشیاء ممکن ہوں وہ نئی لیں)

آئی نئی حکومت سِکّہ نیا چلے گا　　عالَم نے رنگ بدلا صُبحِ شبِ وِلادت

(ذوقِ نعت، ص ٦٧)

بارھویں شب اجتماعِ میلاد میں گزار کر بوقتِ صُبحِ صادِق اپنے ہاتھوں میں مَدَنی پرچم اُٹھائے، دُرُود

www.dawateislami.net

وسلام کے ہار لئے، اشکبار آنکھوں سے صبحِ بہاراں کا اِستقبال کیجئے۔ بعد نمازِ فجر سلام و عید مبارَک کہہ کر ایک دوسرے سے گرم جوشی کے ساتھ ملاقات فرمایئے اور سارا دن عید کی مبارَکباد پیش کرتے اور عید ملتے رہیے۔

عیدِ میلادُ النّبی تو عید کی بھی عید ہے　　بالیقیں ہے عید ِعیداں عیدِ میلادُ النّبی

(وسائلِ بخشش ص ۴۶۵)

میٹھے میٹھے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم ہر پیر شریف کو روزہ رکھ کر اپنا یومِ ولادت مناتے رہے۔ آپ بھی یادِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم میں 12 ربیعُ الاوّل شریف کو روزہ رکھ کر مَدَنی پرچم اُٹھائے جُلوسِ میلاد میں شریک ہوں۔ جہاں تک ممکن ہو باوُضو رہیے۔ لب پر نعتوں کے نغمے سجائے، دُرُود و سلام کے پھول برساتے، نگاہیں جھکائے پُر وقار طریقے پر چلئے۔ اُچھل کود مچا کر کسی کو تنقید کا موقع مت دیجئے۔

ربیعُ الاوّل تجھ پر اَہلسنّت کیوں نہ ہوں قرباں　　کہ تیری بارھویں تاریخ وہ جانِ قمر آیا

(قبالۂ بخشش، ص ۳۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب!　　صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اِسلامی بھائیو! ہم نے سُنا کہ

٭نامِ "**مُحَمَّد**" مُسلمان کی شان و عظمت کو چار چاند لگا دیتا ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" عِزَّت واَفزائی کا ذریعہ ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" خُدا عَزَّوَجَلَّ کو بھی محبوب ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" کی بَرَکت سے اِنسان کی کایا پلٹ جاتی ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" کی بَرَکتوں سے کائنات فیضیاب ہو رہی ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" جنّت میں داخِلے کا سبب ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" نارِ جہنّم سے نَجات کا ذریعہ ہے۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" کی بے اَدَبی سے بُزرگانِ دِین رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِمْ اَجْمَعِیْن کو سخت نفرت تھی۔ ٭نامِ "**مُحَمَّد**" کی بے اَدَبی کرنے والے کی اِصلاح کرنا بُزرگوں کا طریقہ ہے۔ سے ہر ایک کو بچنا چاہیے۔

www.dawateislami.net

اللہ تعالیٰ نامِ "مُحَمَّد" کے صَدَقے و طُفَیل ہمیں بھی ادب و تَعْظِیم کی لازوال دَوْلت نصیب فرمائے اور ہمیں اِس مُقدّس نام کی خوب خوب بَرَکتیں نصیب فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

میٹھے میٹھے اسلامی بھائیو! بیان کو اِخْتِتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت، چند سُنّتیں اور آداب بَیان کرنے کی سَعادَت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شَہَنْشاہِ نُبُوّت صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کا فرمانِ جنّت نشان ہے: جس نے میری سنّت سے مَحَبَّت کی اُس نے مجھ سے مَحَبَّت کی اور جس نے مجھ سے مَحَبَّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سُنَّتیں عام کریں دِین کا ہم کام کریں نیک ہوجائیں مُسلمان مدینے والے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب

آیئے! امیرِ اَہلسنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کے رسالے "**101 مدنی پھول**" سے سُرمہ لگانے کی سنّتیں اور آداب سنتے ہیں: فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ ہے: تمام سُرموں میں بہتر سرمہ "**اِثمد**" (اِث۔مِد) ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (ابن ماجه، ۴/۱۱۵، حدیث: ۳۴۹۷)

❀ پتھّر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں اور سیاہ سرمہ یا کاجل بقصدِ زینت (یعنی زینت کی نیّت سے) مرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں۔ (فتاویٰ ھندیه، ۵/۳۵۹) ❀ سُرمہ سوتے وقت استِعمال کرنا سنت ہے۔ (مرآۃ المناجیح، ۶/۱۸۰) ❀ سرمہ استعمال کرنے کے تین منقول

[1] ... مشکاۃ الصابیح، کتاب الایمان، باب الاعتصام بالکتاب والسنۃ، الفصل الثانی، ۱/۵۵، حدیث: ۱۷۵

www.dawateislami.net

طریقوں کا خلاصہ پیش خدمت ہے: (1) کبھی دونوں آنکھوں میں تین تین سلائیاں، (2) کبھی دائیں (سیدھی) آنکھ میں تین اور بائیں (اُلٹی) میں دو، (3) تو کبھی دونوں آنکھوں میں دو دو اور پھر آخِر میں ایک سلائی کو سُرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے۔ (شعب الایمان، ۵/ ۲۱۸-۲۱۹) ❀ اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللہ عَزَّوَجَلَّ تینوں پر عمل ہوتا رہے گا۔ ❀ تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے سب ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لٰہذا پہلے سیدھی آنکھ میں سُرمہ لگایئے پھر اُلٹی آنکھ میں۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

طرح طرح کی ہزاروں سُنّتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی مطبوعہ 2 کتب "**بہارِ شریعت**" حِصّہ 16 (312 صفحات)، 120 صفحات پر مشتمل کتاب "**سُنّتیں اور آداب**"، رسالہ "**163 مَدَنی پھول**" اور "**101 مَدَنی پھول**" ھدِیَّۃً طَلَب کیجئے اور بغور اس کا مطالَعہ فرمایئے۔ سنّتوں کی تربِیَت کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے مَدَنی قافِلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

تری سُنّتوں پہ چل کر میری روح جب نکل کر چلے تو گلے لگانا مدنی مدینے والے

(وسائل بخشش مرمم، ص۴۲۸)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دُعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ

الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شَخْص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وَقْت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرتِ سیِّدُنا اَنَس رَضِیَ اللّٰهُ تَعَالٰی عَنْهُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شَخْص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

﴿3﴾ رَحمت کے سترّ دروازے

صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[3]

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

---

[1] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

[2] ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاة الحادية عشرة، ص ۶۵

[3] ...القول البديع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

www.dawateislami.net

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت اَحمد صاوِی عَلَیْہِ رَحمَۃُ اللہِ الْھَادِی بَعض بُزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔[1]

﴿5﴾ قُربِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهُ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضُورِ اَنور صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صَحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔[2]

﴿6﴾ دُرُودِ شَفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعَظَّم ہے: جو شَخص یُوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شفاعت واجب ہو جاتی ہے۔[3]

﴿1﴾ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

---

1 ...افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

2 ...القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

3 ...الترغیب والترھیب، کتاب الذکر والدعاء، ۳۲۹/۲، حدیث: ۳۰

www.dawateislami.net

حضرتِ سیِّدُنا ابنِ عباس رَضِیَ اللہُ تَعَالٰی عَنْہُمَا سے رِوایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ [1]

﴿2﴾ گویا شبِ قدر حاصل کرلی!

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصل کرلی۔ [2]

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ، سُبْحٰنَ اللہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ

(خُدائے حَلیم و کریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائِق نہیں، اللہ عَزَّ وَجَلَّ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَرْوَرْدگار ہے۔)

---

[1] ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ...الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

[2] ...تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

www.dawateislami.net